SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
December 28, 2016

ایس ای سی پی نے انشورنس بل 2016 کا مسودہ رائے عامہ کے لئے جاری کر دیا

اسلام آباد (28 دسمبر) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے مجوزہ انشورنس بل 2016 کا مسودہ انڈسٹری کے شراکت داروں سے مشاورت اور عوامی رائے کے حصول کے لئے جاری کر دیا ہے۔

اس سے پہلے ایس سی سی پی کے حکام نے وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار کو بیمہ انڈسٹری کی ترقی و فروغ کے لئے انشورنس سیکٹر کے ریگولیٹری فریم ورک میں کی جانے والی ضروری اصلاحات پر بریفنگ دی تھی۔ وفاقی وزیر خزانہ نے ایس ای سی پی کو مجوزہ ریگولیٹری فریم ورک پر وسیع پیمانے پر مشاورت کرنے کی ہدایت کی تھی جس کے بعد ایس ای سی پی نے انشورنس سیکٹر کے نمایاں اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ مشاورت کے لئے کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں گول میز کانفرنسیں منعقد کیں۔ ان گول میز کانفرنسوں میں انشورنس کمپنیوں، انشورنس بر کروں، انشورنس انڈسٹری کی ایسوی ایشنوں، انشورنس سروئیرز کے علاوہ پاکستان ایسوسی ایشن آف ایکچوریز اور انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آف پاکستان کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ ان کانفرنسوں میں مجوزہ ریگولیٹری فریم ورک پر جامع بحث کی گئی اور تمام متعلقہ شراکت داروں نے اپنی تحریری آراء پیش کیں۔

ایس ای سی پی کی جانب سے پیش کردہ مجوزہ مسودہ قانون کا مقصد انشورنس انڈسٹری کے لئے ایک جامع اور ساز گار ریگولیٹری ماحول فراہم کرنا ہے جو ملک میں بیمہ انڈسٹری کے فروغ و ترقی میں اہم کردار ادا کر سکے۔ مجوزہ ریگولیٹری فریم ورک انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف انشورنس سپروائزرز کے جامع اصولوں سے ہم آہنگ ہے اور انڈسٹری کو بہتر رسک مینجمنٹ فراہم کرتا ہے اور ریگولیٹر فریم ورک میں موجود خامیوں کا احاطہ کرتا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

اس ریگولیٹری فریم ورک میں تجویز کردہ اہم اصلاحات میں خصوصی مائیکرو انشورنس کمپنیوں کو متعارف کروانا، تکافل سیکٹر اور مقامی و غیر ملکی ری انشورنس (reinsurance) کمپنیوں اور ری۔انشورنس بر کروں کی ریگولیشن، مستقبل میں نئے انٹر میڈٹریز(intermediaries) کو متعارف کروانے کی سہولت، انشورنس ری پوزٹری (insurance repository)اور ویب ایگریگیٹرز(web aggregators) کے تصور کو متعارف کروانا ہے۔اس کے علاوہ انشورنس کمپنیوں کو نئی انشورنس مصنوعات اور نظام میں موجود امکانی نقصانات سے نمٹنے کے لئے گارنٹی فنڈ(guarantee fund) قائم کرنے کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔نئے فریم ورک میں نان لائف انشورنس کمپنیوں کے لئے ایکچوئری(actuary) کی تعیناتی بھی لازمی قرار دی گئی ہے۔نئے ریگولیٹری فریم ورک میں متعارف کردہ رسک بیس سپر ویژن(risk base supervision)اور رسک بیس کیپٹل(risk based capital) کو متعارف کرنے سے بین الاقوامی دنیا میں پاکستان کی انشورنس انڈسٹری کا امیج مزید بہتر ہو گا۔

شراکت داروں اور عوامی رائے عامہ کے حصول کے لئے مجوزہ انشورنس بل کے مسودہ کو ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر مہیا کر دیا گیا ہے۔ تیس دن کے اندر اندر موصول ہونے والی تجاویز و آراء کی روشنی میں انشورنس بل 2016 کے مسودہ کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254